کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) کشپ نواس میلا رہاڑی جموں

کی

کارکردگی پر ایک سالانہ جائزہ

18 مارچ 1988ء سے 5 اپریل 1989ء تک (عرصہ ایک سال)

بخدمت محترم جناب مہمانِ خصوصی ڈاکٹر فاروق عبداللہ صاحب
صدرِ اجتماع پنڈت گوپی ناتھ کوشک، معزز حاضرین و مقتدر
ارکانِ کشمیری ہندو جاتی ۔

نمسکار ___ سب سے پہلے آپ کشمیری پنڈت سبھا جموں
کی جانب سے "نورہ" کی مبارکباد قبول فرمائیں ۔

گرامیٔ کرام ۔ گذشتہ ایک سالہ کارکردگی رپورٹ جو سبھا نے
گذشتہ سال نورہ کی مبارک تقریب پر آنریبل جسٹس ایم ایل بٹ صاحب کی
موجودگی میں پیش کی ہے سے آگے کا سبھا کی کارکردگی کا مختصر سا ایک سالہ
جائزہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہوئے عرض کرنا چاہتا ہوں
کہ سبھا نے گذشتہ ایک سال میں جس طرح سے سبھا کے کام کاج رکھ رکھاؤ
اور انتظامی ڈھانچہ کو چلایا اس کی مختصر سی تفصیل یوں ہے ۔

دھارمک پروگرام :- (1) سبھا نے گذشتہ نورہ سے لے کر آج تک
جو قدر بھی دھارمک کاریہ کرم سامنے آئے
اُنھیں بغیر کسی جھجک کے سرانجام دیا اور ان تمام موقعوں پر تمام مندر
احاطہ کو بجلی کے قمقموں سے پُر رونق افروز بنایا دیوی ماتا کو جیٹھ اشٹمی اور
ہورہ اشٹمی پر نئے دستروں سے آراستہ کیا ۔ رام دربار کے وستر بھی پُرکشش
بنائے گئے ۔ سبھا نے رام نومی اور جنم اشٹمی کے لیو تہوسروں پر دشالہ
جلوسوں میں برابر شرکت کی اور انعامات بھی حاصل کر لئے ۔
(3) سبھا نے دیگر ہندو سنستھاؤں کے دھارمک پروگراموں میں
بھی شرکت کر کے ہندو جگت کی ایکتا کا پردرشن کیا ۔ (4) سبھا

نے تمام دھارمک کاریہ کرموں جن کی تعداد کوئی 12 ہوتی ہے کے سرانجام دینے پر کوئی -/4021 روپیہ صرف کیا۔ (5) سبھا نے پوجیہ اشٹمی کے مبارک پرب پر 2 مارچ 1989ء کو سبھا میں ڈاکٹر بلیجی ناتھ پنڈتما کے زیر سایہ " شوازم فلسفہ کیندر کی ستھاپنا کی اور تب سے برابر ہر اتوار کو سبھا میں شوازم پر پرچن ہوا کرتے ہیں جو ایک بڑی دھارمک کامیابی گردانی جا سکتی ہے۔

مرتیو سامگری :- گزشتہ ایک سال کے عرصہ میں جن میں کوئی 49 لوگ انتقال فرما گئے جن کا تعلق براہ راست جاتی سے تھا ان میں حادثات کے شکار ہوئے لوگ بھی شامل ہیں۔ ان تمام سورگباشیوں کے لئے سبھا نے مرتیو سامگری فراہم کی۔ اس ضمن میں 550 میٹر لٹھا لاکر وقت وقت پر کفن تیار کروائے گئے اور دیگر مرتیو سامگری ایک ٹوکری کے روپ میں ہی مرتک واقع رکھی گئی۔ سبھا بیشتر ارتھی جلوسوں میں ایک نہ ایک صورت میں شرکت کرتی رہی اور کئی کئی موقعوں پر مرتک کو نہلانے دھلانے سے نذر آتش کئے جانے تک غمزدوں کا ساتھ دیتی رہی ہے۔ اس مد پر سبھا نے کوئی -/3550 روپیہ کا صرفہ کیا۔ (2) سبھا نے گزشتہ سال میں -/450 روپیہ کی مالیت کی مرتیو سامگری انتہائی ضرورت مندوں کو بغیر ادائے قیمت بے معاوضہ فراہم کی۔

منقولہ جائیداد میں اضافہ :- سبھا نے زیر رپورٹ عرصہ میں -/6405 روپیہ کے برتن از قسم چمگلے اور دیگچے نئے خرید کر لئے (دو دیگچے لوگوں سے گم ہونے کے کارن ان سے وصول شدہ رقوم سے خرید کر لئے گئے۔ باقی 4 چمگلے بہ شمول کے سبھا کی املاک میں شامل کر لئے گئے۔ (2) سبھا نے ایک اسٹیل الماری مبلغ لاکر کھ -/1050 روپیہ میں خرید کر لی جس میں سبھا کی اہم ترین رسید بکیں اور دیگر مختلف قسم کا ریکارڈ محفوظ صورت میں سجا کر رکھ دیا گیا ہے۔

غیر منقولہ جائیداد :- (1) سبھا نے گزشتہ ایک سال میں تھوڑا بہت اہم نوعیت کا تعمیری کام سرانجام دیا اور اس طرح بیرونی احاطہ میں نصب شدہ واٹر ٹینک ختم کر کے اس پر ایک 14x10 کمرہ گیسٹ ہاؤس کے روپ میں تعمیر کر لیا اور واٹر ٹینک مین بھیرو ستھاپنا کی بغل میں ہال کے گیٹ کی بائیں طرف تعمیر کر لیا۔ اس میں ایک وسیع تر غسلخانہ کا بھی اہتمام کرایا گیا۔ ایسا کرنے سے صحن جو ایک مستقل دلدل میں تبدیل ہو چکا تھا خشک ہونے لگ گیا ہے۔ یہ تعمیر تکمیل پذیر ہوئی ہے۔ گیسٹ ہاؤس میں کھڑکیوں اور دروازوں کے لئے فولادی فریم نصب کر لئے گئے ہیں۔ ان میں لکڑی

کا کام ابھی زیر تجویز ہے۔ ان تعمیروں پر ابھی تک کوئی 18000 روپیہ صرف کر لیا گیا ہے ــــ۔

(یاد رہے اس گیسٹ ہاؤس کی تعمیر پہلے برہمچاریہ سوامی رگھوناتھ جی کے لئے ہی اُن ہی کی 10 ہزار روپے کی فراہمی سے شروع کر لی گئی تھی لیکن درمیان میں اُن کا خیال اور اُن کا دل بدل گیا اور آنریبل جسٹس ایم ریل ربٹ جی کی وساطت سے برہمچاریہ جی کو اُن کا 10 ہزار روپیہ واپس کرنا پڑا جو انھوں نے بہ نفس نفیس خود وصول کر لیا۔ اور چونکہ خرچ ہوا تھا اس لئے سبھا نے ایک اہم فیصلے کے تحت ان تعمیروں کو تکمیل تک پہونچایا۔ اور خرچہ تمام کا تمام سبھا کا ہی کیا گیا۔ اس میں کوئی ذکا تی دان یا چندہ مطلقاً شامل نہیں۔)

(2) سبھا ہر مہینا دل سال میں غیر منقولہ جائیداد کے رکھ رکھاؤ پر سفیدی ڈسٹمپر اور سنو سم کے علاوہ رنگ روغن کا بھی پر لوگ کرتی ہے اور اس سال اس کے دروازوں دریچوں کھڑکیوں پر رنگ چڑھانا مقصود تھا تو اس طرح مرمت اور رنگ روغن اور سفیدی وغیرہ پر سبھا نے اب تک کوئی 6569/- روپیہ صرف کر لیا۔ اس میں ہال، ہال کے عقب کے احاطہ کی لمبی چوڑی دیوار، تمام اندرونی کمرے، دفتر، مرکزی مندر، رام دربار کی کایا کلپ ظاہر ہے جس کو آپ صاحبان بہ نظر خود دیکھ رہے ہیں۔ البتہ آثار بن گئے ہیں کہ سبھا کے بیرونی احاطہ میں جرنیلی سڑک کے دہانے پر پنجاب نیشنل بینک کی راڑی چونگی کی شاخ بلڈنگ کی تعمیر کے بعد قائم ہوگی۔ اس سلسلہ میں شری ٹی۔ این بیشن صدر سبھا نے سرینگر میں پنجاب نیشنل بنک کے ڈویژنل آفس میں ٹینڈر گزارنے کے بعد اپنا مؤقف پیش کیا جس کو انھوں نے قبولا اور آج تک اُن سے برابر سمپرک قائم رکھا گیا ہے ــــ

(3) سبھا کے بیرونی احاطہ، اندرونی احاطہ زیر بن اور ہال کے عقب والے احاطہ میں گزشتہ برسات میں شری پی۔ این۔ ریحان کی ذاتی کوششوں سے پلانٹیشن کی گئی جس میں سے کوئی 40 فیصد پودے اموات کا شکار ہو گئے اور باقی ماندہ پودے زندہ رہ کر پھیل چکے ہیں اس مد پر سبھا کا کوئی 50-50 روپیہ کا خرچہ آگیا۔

(4) تمام باتوں کو زیر غور لا کر آج کے بازار کے مطابق اندازاً کوئی 20 لاکھ روپے کی ملکیت سبھا کے پاس ہے ــــ یہ ملکیت غیر منقولہ جائیداد کی صورت میں ہے۔

سبھا کے امدادی کاریہ کرم :- (1) سبھا نے گزشتہ ایک سال میں بیوہ، بے سہارا اور مفلوک الحال جاتی افراد کو ماہانہ مالی امداد فراہم کر کے کل 3589/- روپیہ صرف کر لیا ہے۔ اس کے علاوہ جنس کے روپ میں بھی امداد فراہم کی۔ (2) سبھا نے ایک بے سہارا بیوہ عورت کے لڑکے کو اس کے پِتا کا ششتاہی شرادھ کرنے کے اس قابل بنانے کیلئے اس کے سگیو لویت پر کوئی 3 ہزار روپیہ صرف کیا مگر اس میں جاتی کے چند ایک ہمدردوں نے بھی لوگ دان دیا ہے۔ (3) سبھا نے کوئی 4 لڑکیوں کی شادیاں رچانے میں انتہائی دلچسپی لے کر ان کو سُکھ شانتی سے ہمکنار کیا۔ (4) سبھا نے دیگر ہندو دھارمک سنستھاؤں کو سہیوگ پردان کر کے کئی جاتی اور دیگر ہندو لڑکیوں کے وِواہ کے موقعوں پر اپنی تمام ترنمائندگی دکھائی۔ (5) سبھا نے کئی حاجتمندوں کو گرم بنیان قمیضیں وغیرہ بصورت جنس بطور امداد دئے۔ جو ریکارڈ میں موجود ہے (6) سبھا نے کئی بھگت جنوں اور دوسرے جاتی افراد کو سبھا کے احاطہ میں شرادھ وغیرہ کرنے یا ہوَن رچانے کے لئے بغیر کرایہ لئے سہولیات فراہم کیا ورنہ اس طرح سبھا کو کوئی 3500/- روپیہ کا کرایہ وصول ہو سکتا تھا (7) سبھا نے مہاتماؤں کو بیرون سبھا ہوَن رچانے کیلئے ہر سمیہ پر مفت برتن فراہم کئے جن سے کوئی 1300/- روپے کا کرایہ وصول ہو سکتا تھا ——

(8) سبھا نے ہندو جاتی سے متعلق کئی لوگوں کو چاہے وہ ویشنو دیوی کے یاتری تھے یا کسی اور مقصد سے جموں میں آئے ہوئے تھے سبھا پر 3-3، 4-4 دن تک رہنے کا عارضی ٹھکانہ میسر رکھا اور اس طرح کوئی 900/- روپے کے کرائے کی چھوٹ دی گئی۔

اِن تمام کارکردگیوں کے پیچھے ایک ہی راز مضمر تھا کہ ہندو جاتی کا کلیان ہو ایکتا مضبوط ہو اور دھرم کا پرچار ہو۔

سبھا کے ذریعہ آمدن :- سبھا کے ذرائع آمدن محدود ہیں۔ ایک لوٹ کلکٹر کی معرفت وصولیاں ہوتی تھیں دوسرے برتنوں اور کمروں کے کرائے سے حاصل ہوتی تھی تیسرے دانی پرشوں کے چندہ کی صورت میں سبھا کی مالی امداد ہوتی ہے۔ اپنی رقوم میں سے برتنوں کی تلافی، کمروں وغیرہ کے رکھ رکھاؤ اور دھارمک پروگراموں پر کافی کچھ خرچ ہوتا ہے سبھا نے اپنے عملہ کو

جس میں مینیجر، کلکرٹ، پجاری، اکاؤنٹنٹ اور چوکیدار شامل ہیں کو کل 176.57/ روپیہ بطور تنخواہ دی ہے۔
(یاد رہے کہ سبھا کے کلکرٹ کی صحت خراب ہونے کے کارن گذشتہ کچھ عرصہ سے ماہانہ چندہ اکٹھا نہ ہو سکا)
سبھا نے سبھا کے بہت میں گذشتہ سال میں ٹیلی فون پر 1246/- روپیہ صرف کر لیا ہے۔ سبھا کے پاس اس وقت 40 ہزار روپیہ کا ایک دو سالہ فکسڈ ڈیپازٹ موجود ہے اور اس کے علاوہ بنک میں لگ بھگ 35 ہزار روپیہ موجود ہے سبھا کے پاس اس وقت اسپاتی

سبھا کی لائبریری:- الماریوں میں انگریزی، ہندی، سنسکرت اردو اور پنجابی کی کوئی 365 کتابیں موجود ہیں ان میں دو جلدوں پر مبنی اردو میں "راج ترنگنی" بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ سبھا کے پاس مجلد کلیان اور کوئی 570 غیر مجلد کلیان بھی محفوظ ہیں۔ سبھا میں لگ بھگ ہر دھرم سے متعلق کتابیں موجود ہونے سے لائبریری اہمیت کی حامل ہو چکی ہے (شری بی این بھان نے وعدہ کیا ہے کہ وہ اس سال بھی سبھا کی لائبریری کیلئے کوئی پچاس کتابیں اور فراہم کریں گے)۔

سبھا کی بیٹھکیں:- گذشتہ سال میں سبھا نے مختلف نوعیت کی کوئی 39 بیٹھکیں بلائی ہیں جن کی تفصیل کچھ یوں ہے:- مالی — 23، مورتی چوروں سے متعلق — 4، وادی سے متعلق — 3، سبھا سے متعلق — 3، گوتم ناگ سے متعلق — 3، غیر معمولی — 2، غیر رسمی — 1 اور ان کے علاوہ 3 اجتماع بھی ہوئے جیسا کہ آج کے دن ہے۔
(1) سبھا نے دہلی کے شاہی امام سید عبداللہ بخاری کے اننت ناگ اور علی شاہ گیلانی کے سرینگر میں کشمیر کو مسلم سٹیٹ اور پاکستان کی اکائی قرار دینے والے بیان کی سخت ترین مذمت کی۔ ستواتریم دھماکوں اور ہندو علاقوں میں دہشت گردی کے واقعات رونما ہونے پر بھی بدستور تشویش کا اظہار کیا اور سرکار کی توجہ وقت وقت پران واقعات کے بارہ میں مبذول کرائی۔ (2) مورتی چوریوں کے بارہ میں سبھا نے کوئی چار بیٹھکیں بلائیں جن میں بارہ مولہ کے جو مندروں، رنبیر سنگھ پورہ مندر، سودرہ مہا دیو مندر اور گوسانی گنڈ مندر سے قدیم ترین بیش قیمت پتھر مورتیوں اور سنہری کلش کی چوری پر غم و غصہ کا اظہار کیا اور سرکار کی توجہ ان واقعات کی فوری روک تھام کیلئے مبذول کرائی۔ (3) گوتم ناگ کے نام نہاد قبضہ سے

متعلق سبھا نے 3 غیر معمولی بیٹھکیں منعقد کیں جن میں قاضی نثار کے حرمتانہ
رویّہ کی زوردار الفاظ میں مذمت کی گئی۔ پریس نوٹ جاری کر لئے گئے اور
چیف منسٹر، ڈویژنل کمشنر سرینگر، ڈپٹی کمشنر اننت ناگ اور ڈی آئی جی
پولیس سرینگر کو ہندوؤں کی تشویش اور غصہ سے تاروں کے ذریعہ آگاہ کیا۔
(4) سبھا نے چیف منسٹر ڈاکٹر فاروق عبداللہ سے بھی گوتم ناگ کے بارہ میں ایک
وفد کی صورت میں ملاقات کی۔ اس وفد میں سناتن دھرم سبھا جموں کے صدر اور وشو
ہندو پریشد کے صدر شامل تھے۔ وفد میں شری ٹی۔ این۔ ریشن، شری گردھاری
لال شرما اور کرنل دلیراج کے علاوہ سرو شری بی۔ این۔ ریہان، نثار اشو آنکھو
لکھمی لال ایمہ کے علاوہ دوسری ہندو سنستھاؤں کے دیگر عہدیداران اور دوسرے
ہندو بھائی بھی شامل تھے۔ شری اوتار کرشن مرزا نے بھی غائبانہ طور پر اس
وفد کی مثبت کارروائی میں حصہ لیا۔ سبھا نے پریس نوٹوں اور تاروں پہ ایک وقت
میں کل ملا کر 2500/- روپیہ کا صرفہ کیا۔ سبھا نے شری سناتن دھرم سبھا جموں
کی طرف سے منعقد کی گئی دو بیٹھکوں میں بھی شرکت کی جن میں گوتم ناگ کا
مسئلہ زیر غور لایا گیا۔ اور ان کے ترتیب دئے ہوئے پریس نوٹ اور تاروں
کے مضامین کو سراہا جو انھوں نے سرکار کو ارسال کئے۔ وشو ہندو پریشد نے بھی
اس موقعہ پر ایک پریس نوٹ جاری کیا جس کیلئے ان کا بھی شکریہ ادا کیا گیا
سبھا نے دھرم رکھشا سمتی کا بھی شکریہ ادا کیا جو انھوں نے بھی ہندو مہا سبھا
جموں کی طرح گوتم ناگ کے نام نہاد مسئلے کا سختی سے نوٹس لیا اور قاضی
نثار کی زوردار الفاظ میں مذمت کی۔ (6) سبھا نے کشمیری ہندوؤں کی ایک
اور غیر معمولی بیٹھک میں سرکار سے دوبارہ استدعا کی کہ وہ قاضی نثار کے شرارت
پسندانہ رویّہ اور ان کے دیگر نشٹ وادی اور مسلم فرقہ پرست حواریوں کی حرکات
و سکنات کو فوری طور قابو میں کرے کیونکہ موجودہ وطیرہ سے عیاں ہے کہ مسلم فرقہ پرست
ضلع اننت ناگ کی تمام ہندو دھارمک جگہوں کی بے حرمتی کرکے ان پر یکے بعد دیگرے
قابض ہونے کے منصوبے باندھتے رہیں گے جس کے خلاف عہد کیا گیا کہ کشمیری
ہی نہیں بلکہ ہندو جگت ہر قیمت پر ایسی چالوں کی بازی لگانے سے گریز نہ کریگا۔
(7) سبھا نے وقتاً وقتاً پریس نوٹ جاری کرکے اور چٹھیاں لکھ کر جہاں
اپنے وجود کو بنائے رکھا وہاں سرکار کو بھی وقت بر وقت جتاتی دیتی رہی
(8) سبھا نے 13 جنوری 1989ء کے بلوائیوں اور دہشت گردی کا ماحول بنانے والوں
کی سخت ترین الفاظ میں برائی کی اور اس بلوے میں انتقال کرنے والوں کو سوگ
شردھانجلی بھینٹ کی۔ (9) سبھا نے اپنی چند ایک بیٹھکوں میں سنگٹھن سے متعلق
اخراجات کی منظوری، امدادی کاموں کی منظوری، ملازموں کی بہبود تعمیر و سدھار کی
منظوری، دھارمک پروگراموں کو روبہ عمل لانے کے بارہ میں سوچ و چار کیا اور گزشتہ
ہستیوں اور قومی رہنماؤں کے انتقال پر سوگ بھی پرگٹ کیا (10) سبھا نے اور لوگوں

کے علاوہ سروشری رادھا کرشن کاک، دینا ناتھ گنجو، دینا ناتھ نادم، پیارے لال در، رام چند کھاں، بردے ناتھ کھان، رادھے ناتھ بجشتی، سردا نند برنج ناتھ منٹو، رام جی داس موبائل مجسٹریٹ، اشوک کمار و غلام رسول کاشی ناتھ بامزی، ڈاکٹر علی محمد جان، کیشو ناتھ پجاری، موتی لال خزانچی جگر ناتھ کول ڈلو، برج ناتھ کول ڈلو، اور عزیزی چیتن میاں، جانکی ناتھ رینہ، رگھو ناتھ داریکو، ملک راج صراف اور شریمتی ادا کول کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور جہاں جہاں ممکن ہو سکا وہاں پر تعزیت بھی کی۔

(11) سبھا نے قاضی نثار کے اخبار "کشمیریت" جو اننت ناگ سے شایع ہوتا ہے کے قابل اعتراض مواد پر اپنی گہری تشویش کا اظہار کیا اور سرکار سے اس کو بند کرنے کی بھی مانگ کی۔

اشاعت اور پبلسٹی:- گزشتہ سال کے دوران سبھا نے مختلف موقعوں پر اشتہارات اور ہینڈ بلوں پر 195/- روپیہ خرچ کر لیا۔ تمام دھارک اور سوشل مسئلے زیر غور لائے اور ہندو ایکتا سے متعلق معاملوں کی زور دار اشاعت اور پبلسٹی کی۔ سبھا اشتہیرات بارہ میں کسی بھی موقعہ پر غافل نہ رہی۔ یہ سبھا کی ایک دیرینہ امتیازی بات ہے۔

آمدن و خرچ کا گوشوارہ:- سبھا نے پہلی بار سبھا کے آمدن و خرچ کے گوشوارہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ سے آڈٹ کروایا جو ایک سراہنی بات ہے۔

اس کے علاوہ:- سبھا نے ہر اس وقت پر زوردار الفاظ میں احتجاج کیا کہ جب جب وادی میں لا تشکی پر کسی قسم کا وار ہوا اتیاچار ہوا، مندروں کی بے حرمتی ہوئی، بم دھماکوں سے ہندو جاتی کو مالی اور جانی نقصان پہنچا اور زور زبردستی دھرم پریورتن کی بات ہوئی ان موقعوں پر غیر معمولی بیٹھکوں کا انعقاد کیا گیا، سرکار کو میمورنڈم پیش کئے اور پریس نوٹ جاری کر لئے جن کا آپ صاحبان نے مختلف اخباروں میں مشاہدہ کیا ہوگا۔

معززین جاتی:- سبھا کے پاس اس وقت بھی محفوظ حالت میں اتنے سارے زنانہ اور مردانہ گرم و دوسرے شال وغیرہ موجود ہیں کہ جن کی مالیت کوئی 15-16 ہزار ہوگی سبھا کے پاس جو طلائی اور نقرئی چیزیں دان کے روپ میں اکٹھی کی گئی ہیں وہ بھی محفوظ حالت میں موجود ہیں۔ کسی بنا پر ان کی فروختگی نہ ہو سکی اور جب ان اشیا کو فروخت کیا جائے گا تو یقین ہے کہ ایک معقول رقم دستیاب ہوگی۔

سداری چناؤ:- چونکہ آنریبل ہائی کورٹ سے الیکشن کی بابت برادری افراد نے اسٹے جاری کر والیا

تھا۔ لیکن اس کے وہیں سے خارج کئے جانے کے بعد صدارتی ایلکشن کی نسبت آئین سبھا کی رو سے نئے سرے سے کاروائی زیر عمل لائی گئی ہے اس ضمن میں مقرر کردہ ریٹرننگ آفیسر صاحب کی جاری کردہ ایلکشن نوٹس جو 7 اپریل 89ء کے ایکسیلسیئر اور کشمیر ٹائمز میں چھپی ہوئی آپ لوگوں نے دیکھ لی ہوگی اس کے علاوہ مندر کے اندرونی اور بیرونی احاطوں کے دروازوں اور نوٹس بورڈ پر بھی چسپاں کی گئی ہیں۔ امید کی جا سکتی ہے کہ ناخوشگوار واقعہ کے یہ چناؤ تکمیل پذیر ہوگا۔

چونکہ آج کے مبارک دن کے اوسر پر بے شک پردھان منتری شری راجیو گاندھی نے مبارکباد دی ہے اور ہم آج کے دن نوروزہ کی مبارک تقریب انتہائی سادگی کے ساتھ منا رہے ہیں چونکہ یہ آپ بھی لوگ جانتے ہیں کہ کشمیر میں عوام ان دنوں پریشان حال ہیں اور امن پسند شہری بھی شرپسندوں کی وجہ سے خواہ مخواہ تنگ ہوئے جا رہے ہیں اور ہم ان لوگوں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں کہ جن مسلمان بھائیوں نے کل اننت ناگ میں اپنی جانوں کی بازی لگا کر اپنے ہندو بھائیوں کی املاک اور پوجا پاٹھوں کی جگہوں کو دہشت گردوں اور شرپسندوں کے وار سے بچا لیا۔

یہ اجتماع ڈاکٹر فاروق عبداللہ سے استدعا کرتا ہے کہ آپ ہر قیمت پر امن پسند مسلمان بھائیوں کی حفاظت کو یقینی بنائیں اور ساتھ ہی ہندو اقلیتی فرقہ کو بھی تحفظ فراہم کریں۔

مصرعہ: شیخ و بخشی بند صادق اور رحیم و فوطیدار

ڈھونڈیں گے اب کہاں ایسے گہر کشمیر میں

اس کے ساتھ ہی میں اپنی اور سبھا کی جانب سے آپ تمام صاحبان کو ایک بار اور نوروزہ کی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ لوگوں نے آج کے پوتر پرب پر اپنی شمولیت سے نوروزہ کے ماحول کی شوبھا بڑھائی ——— تاریخ 1989-4-6۔

خادم :-

پی این بھان نثار

اوّل نائب صدر کشمیری پنڈت سبھا جموں